



سہاگ رات و
آدابِ جماع کے
موضوع پر مایہ ناز کتاب

آداب

شبِ عروسی

مُرتّبہ

مولانا مُحمّد الیاس رضوی

سہاگ رات و آدابِ جماع کے موضوع پر مایہ ناز کتاب

آداب

شبِ عروسی

مرتبہ

مولانا محمد الیاس رضوی

زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ۔ لاہور
فون: 042-7248657 موبائل: 0300-9467047
Email : zaviapublishers@yahoo.com

زاویہ پبلشرز

2007

بار اول ———————— 1000

ہدیہ ———————— -/15 روپے

زیرِ اہتمام

نجابت علی تارڑ

لیگل ایڈوائزرز

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

ملنے کے پتے

مکتبہ اہل سنت امین پور بازار، فیصل آباد	0321-6639552
کتاب گھر، کمیٹی چوک، راولپنڈی	051-5552929
مکتبہ قادریہ نزد چوک مینار مصطفیٰ مرکز روڈ گوجرانوالہ	055-4237699
احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک راولپنڈی	051-5558320
مکتبہ یا نبی سلطان حیدرآباد	0321-3025510
مکتبۃ المدینہ، فیصل آباد/راولپنڈی/ملتان/حیدرآباد/کراچی	021-2203311
اشرف بک ایجنسی کمیٹی چوک، راولپنڈی	0333-5205014
حنفیہ پاک پبلی کیشنز نزد بسم اللہ مسجد کھارادر کراچی	
مکتبۃ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد	0333-7413467
مکتبہ قادریہ سبزی منڈی کراچی	021-4944672
مکتبہ برکات المدینہ بہادرآباد کراچی	021-4219324
مرکز اسلامی کتب خانہ بازار کلاں نزد دو دروازہ سیالکوٹ	0345-6747131
مکتبہ قادریہ دربار مارکیٹ لاہور	042-7226193

گناہوں کے مرض کی دوا

ایک دفعہ حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک حکیم سے کہا مجھے گناہوں کا مرض لاحق ہوگیا ہے اگر اس کی دوا آپ کے پاس ہو تو عنایت کیجئے۔ یہاں پر یہ باتیں ہورہی تھیں اور سامنے میدان میں ایک شخص تنکے چننے میں مصروف تھا اس نے سر اٹھا کر کہا۔ ''شبلی یہاں آؤ میں اس کی دوا بتاتا ہوں حیا کے پھول، صبر و شکر کے پھل، عجز و نیاز کی جڑ، غم کی کونپل، سچائی کے درخت کے پتے، ادب کی چھال اور حسن اخلاق کے بیج یہ سب لے کر ریاضت کے ہاوَن دستے سے کوٹنا شروع کردو اور پشیمانی کے آنسو اس میں روز ملاتے رہو ان سب دعاؤں کو دل کی دیگچی میں بھر کر شوق کے چولہے پر چڑھاؤ جب پک کر تیار ہو جائے تو صفائے قلب کی صافی میں چھان لینا اور شیریں زبان ملا کر محبت کی تیز آنچ دینا جس وقت یہ آمیزہ تیار ہو کر اترے تو خوف خدا کی ہوا سے ٹھنڈا کر کے استعمال کرنا''۔

جب حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ محویت سے چونکے ''سر اٹھایا تو وہ شخص غائب ہو چکا تھا۔

نوٹ: مسلمانوں کے لئے لمحہ فکر کہ کیا ہم رب کی بندگی ایسے انداز میں کرتے ہیں؟ خدارا مسلمانوں! سب سے پہلے تو انسان بن کر رب کی بندگی کا ایسے اظہار کرو کہ لفظ مسلمان سے کانپ جائے یہود و نصاریٰ۔

﴿انسانیت کا طلبگار خاک نشین﴾

عرضِ ناشر

تمام تعریفیں اللہ جل شانہٗ کے لئے جو خالق بحر و بر، شمس وقمر ہے کہ جس نے محمدِ مصطفیٰ ﷺ کی خاطر اس کائنات کو تخلیق کیا اور کروڑ ہا دُرود وسلام ہادیٔ برحق، محسنِ انسانیت ﷺ پر کہ جن کے لائے ہوئے دین میں کسی شئے کی کمی نہیں۔ اسلام کامل واکمل دین ہے اس میں انسانی زندگی بسر کرنے کے تمام احسن طریقے بیان کئے گئے ہین اور یہی ہمارے دین اسلام کی سب سے بڑی خوبی ہے تاکہ دین اسلام کے ماننے والے کسی اور مذہب کے محتاج نہ رہیں۔ یہی مسئلہ حقیقت ہے۔

نئی نوجوان نسل کی بے راہ روی کا سبب ان کی مغربی رسم ورواج سے رغبت اور دینِ اسلام سے دوری ہے۔ ادارے کا مقصد ان نا سمجھ لوگوں کو اسلام کی غرض وغایت سے آگاہ کرنا ہے تاکہ وہ شریعت مطہرہ کی پابندی کر کے اپنی عاقبت سنوارنے کی فکر کریں۔

اللہ رب العٰلمین کی بارگاہِ اقدس میں دُعا ہے کہ وہ زاویہ پبلشرز کی جانب سے ''آدابِ شبِ عُروسی'' سے مسلمانوں کو مُستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ ادارے کی جانب سے اس کتابچہ کی اشاعت کا مقصد صرف یہ ہے کہ

شادی شدہ مسلمان صحیح اسلامی طریقۂ مباشرت سے آگاہ ہو کر اس پر عمل کریں اور اسے دوسروں تک پہنچائیں اور آج کل کی بے ہودہ بازاری کُتب (مثلاً سہاگ رات ،کوک شاستر، پریم شاستر، میرج گائیڈ) وغیرہ کے استعمال سے اجتناب برتیں اور دوسروں کو تلقین کریں۔

ہم جناب محمد الیاس رضوی صاحب کے ممنون و مشکور ہیں جنہوں نے تبلیغِ اسلام کیلئے اپنی تصنیف ''تقریبات کے ناسُور'' میں سے شبِ زُفاف کے حصّے کو شائع کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔

﴿ادارہ زاویہ﴾

عرضِ مؤلف

اسلام چونکہ کامل واکمل دین ہے لہٰذا انسانی زندگی کے ہر شعبے پر اس کے احکام نافذ ہیں۔ اسلام جہاں عبادات مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، جہاد فی سبیل اللہ وغیرہ کے طریقے بتاتا ہے وہاں روزمرّہ کے باہمی معاملات کے متعلق بھی پوری طرح آگاہی وراہنمائی کرتا ہے تاکہ اسلام کے ماننے اور پیروی کرنے والے حضرات کسی بھی عمل میں اسلام کے سوا کسی دوسرے مذہب کے محتاج نہ رہیں۔

چنانچہ آدابِ مُباشرت پر مشتمل یہ اسلامی کتابچہ مرتب کیا گیا تاکہ عوام کا وہ طبقہ جو غیر اسلامی اور (مباشرت کے) غلط طریقوں کی پیروی کر رہا ہے وہ اس سے مستفیض ہو۔ زاویہ پبلشرز کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے دُعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس احسن کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ دوسری تنظیموں اور دیگر حضرات کو بھی ایسی اسلامی کتاب کی اشاعت کی استطاعت فرمائے اور مسلمانوں کیلئے ذریعۂ ہدایت بنائے۔ (آمین)

﴿مُحمّد الیاس رضوی: خطیب وامام جامع مسجد حنفیہ﴾

شبِ زفاف (سُہاگ رات)

ا...... حَجلہ عَرُوسی (دُلہن کیلئے آراستہ کمرہ) ایسا ہو کہ اس میں وضو اور غسل کا انتظام ہو تو بہت ہی اچھی بات ہے کہ اس موقع پر نماز کے پابند حضرات کو بھی عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ وہ شرم وحیائ کی وجہ سے غسل نہیں کرتے اور نمازِ فجر قضا کر دیتے ہیں (معاذ اللہ) حالانکہ ایسا کرنا شرم وحیائ نہیں بلکہ بے وقوفی ہے اگر ایسا کمرہ نہ ہو تو کم از کم ان کے وضو اور غسل کیلئے گھر میں کوئی کمرہ کے قریب ہی ایسا انتظام ہو کہ وہ بغیر کسی دقت اور پریشانی کے وضو اور غسل کر سکیں۔

حَجلہ عروسی کو کسی قدر سادگی سے سجا لینے میں کوئی حرج نہیں۔ البتہ سجاوٹ میں مبالغہ آرائی کرنے سے پرہیز کیا جائے اس کے علاوہ خوشبو اور کچھ کھانے پینے کی اشیاء کمرہ میں رکھ دی جائیں تا کہ وقتِ ضرورت کام آئیں۔

تنبیھه

جب دولہا اپنی دلہن کے کمرے میں داخل ہوتا ہے تو بعض بے حیا شادی شدہ عورتیں انتہائی بے حیائی اور بے غیرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کمرے میں تانک جھانک کرتی ہیں، یہی نہیں بلکہ وہ عورتیں اس مذموم فعل میں نوجوان کنواری لڑکیوں کو بھی شامل کر لیتی ہیں یہ ایک انتہائی ذلیل اور گھٹیا حرکت

ہے لہٰذا گھر کے سرپرست حضرات کو چاہیئے کہ وہ اس سلسلے میں کڑی نگرانی رکھیں کہ کوئی ایسی ناپاک حرکت نہ کر سکے! اسلامی تعلیم اور دینی ماحول سے دور ہونے کا یہ افسوس ناک نتیجہ ہے کہ اس موقع پر دولہا دلہن کیلئے شیطانی شر سے امن و حفاظت کی دعا کرنے کے بجائے شیطانی حرکات کو اپنایا جاتا ہے۔

امام جزری شافعی رحمۃ اللہ علیہ حصن حصین میں نقل فرماتے ہیں کہ جب حضور ﷺ نے حضرت خاتونِ جنت فاطمۂ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا عقدِ نکاح حضرت امیر المؤمنین علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کیا تو آپ ﷺ گھر تشریف لائے اور حضرت خاتونِ جنت رضی اللہ عنہا سے فرمایا! پانی لاؤ، وہ پیالے میں پانی لائیں آپ نے اس میں سے پانی لے کر اس میں کلی کی پھر فرمایا! آگے آؤ، جب وہ آگے آئیں تو ان کے سینے کے دُرمیان اور سر پر پانی چھڑکا اور دعا کی:

اَللّٰھُمَّ اَعِیْذَ ھَا بِکَ وَذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝ الٰہی میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔

پھر حضور ﷺ نے فرمایا: پشت پھیرو جب انہوں نے پشت پھیری تو ان کے دونوں کاندھوں کے درمیان پانی چھڑکا اور دُعا کی (یعنی مذکورۂ بالا دُعا جو ترجمہ کے ساتھ گذری) پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: پانی لاؤ، حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ میں سمجھ گیا کہ حضور ﷺ نے مجھ سے ہی فرمایا ہے چنانچہ میں اٹھا اور پانی کا پیالہ بھر لایا۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس پیالے سے پانی لے کر اس میں کلی کی پھر فرمایا: آگے آؤ (چنانچہ میں آگے آیا) تو آپ نے میرے سر اور سامنے کے جسم پر پانی ڈالا پھر دعا فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُعِیْذُہٗ بِکَ وَذُرِّیَّتَہٗ الٰہی میں اس کواور اس کی اولاد کو شیطان مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ٥ مردود سے تیری پناہ میں دیتا ہوں۔

پھر فرمایا پشت پھیرو میں نے پشت پھیری تو آپ نے میرے دونوں کاندھوں کے درمیان پانی ڈالا اور دُعا فرمائی (یعنی مذکورہ بالا دعا جو ترجمہ کے ساتھ گذری) پھر حضور ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم اللہ تعالیٰ کے نام اور برکت سے اپنی زوجہ کے پاس جاؤ۔ (صحیح ابن حبان، حصن حصین ص ۷۴)

۲...... کمرے میں داخل ہوتے وقت پہلے سلام کرے اور حدیث شریف میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب تو اپنے اہل وعیال پر داخل ہو تو سلام کر، وہ برکت ہوگا تجھ پر اور تیرے اہلِ خانہ پر۔ (ترمذی، مشکوٰۃ ص ۳۹۹)

مسلم شریف میں خاص تصریح ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ازواجِ مطہرات پر سلام کیا چنانچہ ایک طویل حَدِیثِ پاک جو حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اس میں وارد ہے کہ ''حضور اقدس ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہرات پر گزرنا شروع کیا تو ان میں سے ہر ایک پر سلام فرماتے اور سلام علیکم کے بعد مزاج پرسی کرتے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد دہم ص ۹۰، مسلم شریف بشرح النووی جلد تاسع ص ۲۳۵)

بُوڑھیوں کی بوڑھی باتیں

بعض بڑی بوڑھیوں کو دیکھا گیا ہے کہ ان کا بیٹا اپنی بیوی کو سلام کردے تو گھر ہی میں نہیں آس پڑوس میں بڑبڑاتی پھرتی ہیں کہ ہمارا بیٹا تو بیوی کا ایسا

غلام ہو گیا ہے کہ اب تو اپنی بیوی کو بھی سلام کرنے لگا ہے حالانکہ اپنی بیوی کو سلام کرنا یہ نبی مکرم نورِ مجسم ﷺ کے قول مبارک اور فعل مبارک سے ثابت ہے مگر ان عقل کی بوڑھیوں کو کون عقل دے کہ بیوی کو سلام کرنا یہ بیوی کی غلامی نہیں بلکہ پیارے مصطفیٰ ﷺ کی غلامی ہے۔

۳...... سلام کرنے کے بعد اس مقام کی طرف بڑھے جہاں دلہن بیٹھی ہوئی ہے پھر اس کے قریب پہنچ کر بیٹھ جائے اور اس کی پیشانی کا وُہ حصہ جو سر کے بالوں سے متصل ہے اس کو پکڑ کر یا وہاں ہاتھ رکھ کر مندرجہ ذیل دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھَا وَ خَیْرِ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشِرِّ مَا جَبَلْتَھَا عَلَیْہِ.	الٰہی میں تجھ سے اس (یعنی بیوی) کی بھلائی اور اس کی فطری عادتوں کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی بُرائی اور اس کی فطری عادتوں کی برائی سے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ، مشکوٰۃ صفحہ نمبر ۲۱۵)

۴...... دُعا پڑھنے کے بعد مناسب یہ ہے کہ کچھ نصیحت آمیز باتیں کرے اور پھر محبت واُلفت کی باتیں کر کے اسے اپنی طرف راغب کرے تاکہ وہ عورت جو نکاح سے پہلے اجنبی اور غیر مانوس تھی اس محبت بھرے ماحول سے آپ کی طرف مانوس ہو جائے اس کے برعکس کمرے میں داخل ہوتے ہی مجامعت (صحبت) کی طرف جلد بازی کرنا بیوی پر اچھا تاثر نہیں چھوڑتا، ہوسکتا ہے کہ ایسی جلد بازی اس کے ذہن میں یہ سوچ پیدا کر دے کہ نکاح کرنا تو صرف دفعِ شہوت اور نفسانی خواہشات کی تکمیل ہی کا نام ہے یاد رکھیئے! کہ پہلی رات میں

جس قدر اچھا اثر آپ بیوی پر ڈالیں گے اس کے اتنے ہی اچھے اثرات اور ثمرات بعد میں مرتب ہوتے رہیں گے لہٰذا پہلی رات کی افادیت واہمیت سے لاپرواہی نہیں کرنی چاہیئے۔

بعض سلف صالحین کے ایسے واقعات بھی ملتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ انہوں نے اس موقع پر نفل نماز بطور شکرانے کے پڑھیں کیونکہ ناکح (نکاح کرنے والا) کیلیئے نکاح بھی ایک نعمت ہے کہ اس سے شرم گاہ کی حفاظت کے علاوہ بہت سی برائیوں کی حفاظت ہو جاتی ہے چنانچہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ ''جب تم میں سے کوئی نکاح کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے۔ ہائے افسوس ابنِ آدم نے مجھ سے دو تہائی دین بچالیا۔ (ابو یعلیٰ ، بہارِ شریعت حصہ ہفتم ص۲)

لہٰذا دُولہا اور دُلہن دونوں اگر باوضو ہوں یا وضو نہ ہونے کی صورت میں اگر وہاں وضو کا انتظام ہو تو وضو کر کے دو دو رکعت نماز شکرانے کی ادا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شریعتِ مطہرہ پر استقامت اور نیک اولاد عنایت کرنے کی دعا مانگیں۔ غرضیکہ نمبر۳ کے تحت پہلے ذکر کی گئی دُعا پڑھنے کے بعد جماع کرنے سے پہلے ایک مناسب وقت ان باتوں میں گذارنا چاہیئے جن سے نکاح کے وہ مقاصد اجاگر ہوں جن پر تعلیماتِ اسلامیہ نے رہنمائی کی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ محبت و اُلفت کی ایسی فضا قائم کرنی چاہیئے جو آپس میں اجنبیت و ہچکچاہٹ کو ختم کر کے یگانگت وقُربت پیدا کردے۔

تنبیہ

اس موقع پر نہ تو ایسا والہانہ، عاشقانہ اور بے صابرانہ رویہ اختیار کرے کہ بیوی کے ذہن میں آپ کے متعلق عاشق مزاج غلام کا تصوّر ابھرے اور نہ ہی ایسا سخت اور وحشیانہ طرز اپنائے آپ کو ایک ظالم کے سوا کچھ نہ سمجھے۔

۵...... جب جماع کا ارادہ کرلے تو پہلے بوس و کنار کرے کہ بیوی اچھی طرح آپ کی طرف مائل اور راغب ہو جائے ایک روایت میں بھی اس طرف اشارہ ہے کہ اچھی طرح کھیلو، کُودو ایک دوسرے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا ذوق پاؤ جب جذبات انتہائی برانگیختی کی حد تک پہنچیں تب لُطفِ صحبت اٹھاؤ''۔ (بہارِ شباب ص ۲۸)

جماع کے آداب

۱...... جماع کرتے وقت حتی الامکان ستر اور پردے کا ایسا اہتمام و انتظام کرنا کہ کوئی دیکھ نہ سکے اور اس کمرے میں کوئی بالغ یا سمجھ دار بچہ نہ ہو بلکہ ناسمجھ بچہ بھی نہ ہو تو بہتر ہے البتہ اگر ناسمجھ بچہ وہاں سو رہا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اس مسئلہ کے متعلق ملفوظات میں ہے کہ ''مسئلہ یہ ہے کہ وہاں ایسا بچہ بیدار نہ ہو جو بیان کر سکے''۔ (حاشیہ تحفۂ نصائح ص ۴۶ از علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری مدظلہ العالی)

۲...... جماع سے پہلے وضو کرنا مستحب ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ دوم ص ۱۷)

۳...... جب جماع کا ارادہ کرے تو ستر کھولنے سے پہلے یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا .

اللہ کے نام سے، الٰہی ہمیں شیطان سے بچا اور اسے (یعنی اولاد کو) شیطان سے بچا جو تو ہمیں عطا کرے۔

(بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ص ۲۱۳)

ستر کھولنے سے پہلے دُعا پڑھنا بھول جائے تو ستر کھولنے کے بعد یاد آنے پر زبان سے دُعا نہ پڑھے بلکہ دِل میں پڑھ لے۔

۴ ...... ستر کھولنے سے پہلے کپڑے اُتارنے کی دعا ''بسم اللہ'' پڑھ لے۔

(مُصنف ابن ابی شیبہ، ابن سنی، حصن حصین ص ۷۰)

۵ ...... میاں بیوی دونوں اگر چہ برہنہ جماع کرنا جائز ہے مگر تقاضائے حیا یہی ہے کہ ضرورت کے مطابق ستر کھولا جائے اور اگر جماع کے وقت دونوں برہنہ ہوں تو اپنے اُوپر چادر وغیرہ اوڑھ لیں بلکہ بَرہنہ ہوئے بغیر جماع کرتے وقت بھی چادر اوڑھ لینا بہتر ہے۔

۶ ...... مرد اپنی زوجہ کی ایڑی سے چوٹی تک ہر عضو پر نظر کرسکتا ہے شہوت اور بلا شہوت دونوں صُورتوں میں دیکھ سکتا ہے اسی طرح زوجہ اپنے مرد کے ہر عضو کو دیکھ سکتی ہے ہاں بہتر یہ ہے کہ مقامِ مخصوص کی طرف نظر نہ کرے کیونکہ اس سے نسیان پیدا ہوتا ہے اور نظر میں بھی ضعف پیدا ہوتا ہے۔

(عالمگیری، درمختار، بہارِ شریعت حصہ شانزدہم ص ۸۲)

ابنِ ماجہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی! کہتی ہیں کہ میں نے حضور ﷺ کی شرم گاہ کی طرف کبھی نظر نہیں کی۔

(بہارِ شریعت حصہ شانزدہم ص ۸۰ مشکوٰۃ ص ۲۷۰)

ترمذی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کی کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا: برہنہ ہونے سے بچو، کیونکہ تمہارے ساتھ وُہ (فرشتے) ہوتے ہیں جو جُدا نہیں ہوتے مگر صرف پاخانہ کے وقت اور اس وقت جب مرد اپنی عورت کے پاس جاتا ہے لہٰذا ان سے حیاء کرو اور ان کا اکرام کرو۔

(بہارِ شریعت حصہ شانزدہم ص ۸۰ مشکوٰۃ ص ۲۶۹)

۷...... قبلہ رُو ہو کر جماع کرنا مکروہ ہے اور اگر کپڑا اوڑھے ہوئے ہے اور بدن چُھپا ہوا ہے تو کوئی حرج نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ جلد دہم ص ۱۴۰)

۸...... جس گھر میں قرآن مجید رکھا ہو اس میں بی بی (بیوی) سے صحبت کرنا جائز ہے جبکہ قرآن مجید پر پردہ ہو۔ (عالمگیری، بہارِ شریعت حصہ شانزدہم ص ۱۲۱)

۹...... جماع کرتے وقت کلام مکرُوہ ہے بلکہ بچّے کے گونگے یا توتلے ہونے کا خطرہ ہے (یعنی اس جماع سے حمل قرار پا کر تولد ہونے والے بچّے کا) یونہی اس وقت عورت کی شرم گاہ پر نظر نہ کرے کہ بچّے کے اندھے ہونے کا اندیشہ ہے اور مرد و زن (میاں بیوی) کپڑا اوڑھ لیں جانوروں کی طرح برہنہ نہ ہوں کہ بچّے کے بے حیاء اور بے شرم ہونے کا اندیشہ ہے۔ (عالمگیری، فتاویٰ رضویہ، سنّی بہشتی زیور حصہ چہارم ص ۴۲۱)

۱۰...... اپنی عورت سے جماع کرتے وقت غیر عورت کا تصور بالکل نہ لائے چنانچہ حاشیہ نصائح میں ہے کہ ”غیر عورت کا شہوت کے ساتھ تصوّر منع ہے بالخصوص مباشرت کے وقت۔ (حاشیہ تحفہ نصائح ص ۴۴)

۱۱...... مہینہ کی پہلی ، پندرھویں اور آخری رات قربت نہیں کرنی چاہیئے اسی طرح بُدھ اور اتوار کی شب بھی صحبت کرنے سے پرہیز کرے تو اچھا ہے۔

(حاشیہ تحفہ نصائح ص ۴۵ وغیرہ)

۱۲...... خوب تر یہ ہے کہ رات کے ابتدائی حصے کے بجائے آخری حصے میں صحبت کرے۔ (تحفہ نصائح ص ۴۵)

۱۳...... مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ دن میں بھی جماع کرنا جائز ہے بعض لوگ کہتے ہیں کہ دن کے وقت اور اسی طرح ماہِ رمضان کی راتوں میں جماع کرنا حرام ہے یہ بات من گھڑت ہے اور اس کی کوئی اصل نہیں۔

۱۴...... شریعتِ مطہرہ نے مرد کو اپنی بیوی کے پورے بدن سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دی ہے سوائے چند چیزوں کے جن کی ممانعت واضح ہے اس سلسلے میں ایک مسئلہ کا جواب دیتے ہوئے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مرد کے لئے اپنی دُلہن (بیوی) سے فائدہ اٹھانا جائز ہے جس طرح چاہے کہ اس کی چوٹی سے لے کر قدم تک سوائے ان چیزوں کے جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے اور وہ تمام چیزیں جو سوال میں ذکر کی گئی ہیں ان سے منع نہیں کیا گیا ہے رہا (بیوی کو) چومنا، بوسہ لینا یہ مسنون مستوجب اجر وثواب ہے اگر اچھی نیت ہو، اور رہا بیوی کے پستان کا چوسنا تو وہ بھی اسی طرح اگر دودھ والی نہ ہو اور اگر دودھ والی ہو اور اپنے حلق میں دودھ کے داخل ہونے سے بچ کر رہے تو کوئی حرج نہیں اور اگر (عورت کے پستان) سے تھوڑا سا بھی دودھ قصداً پیا تو یہ حرام ہے اور اگر عورت زیادہ دودھ والی ہو اور خوف ہو کہ اگر پستان چوسا تو دودھ حلق میں چلا جائے گا تو

اس صُورت میں چوسنا مکروہ ہے۔ الخ (فتاویٰ رضویہ جلد پنجم صفحہ ۳۷۸ ترجمہ) بعض لوگوں میں مشہور ہے کہ اپنی بیوی کا دودھ پینے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے یہ بے اصل ہے جیسا کہ اس کی تفصیل ابھی اوپر فتاویٰ رضویہ شریف کے حوالے سے لکھی گئی ہے۔

امام غزالی علیہ الرحمہ کی کتاب سے سرکارِ عالی ﷺ کے دو خطاب

حجۃ الاسلام امام غزالی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ صحبت کرنے میں قبلہ شریف کی طرف منہ نہ کرے پہلے پہل بات چیت، کھیل پیار، بوس و کنار سے اس کا دِل خوش کرے۔ رسول مقبول ﷺ نے فرمایا کہ مرد کو نہ چاہیئے کہ وہ اپنی عورت پر جانور کی طرح گرے، صحبت سے پہلے قاصد ہوتا ہے لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ قاصد کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: بوس و کنار۔

(کیمیائے سعادت مترجم ص ۲۶۶)

حضور ﷺ نے فرمایا کہ تین چیزیں مرد کی عاجزی کی نشانی ہیں ان (میں سے ایک یہ ارشاد فرمائی کہ مرد) بوس و کنار سے پہلے بیوی سے صحبت کرنے لگے اور جب اس کی حاجت روائی ہونے لگے تو صبر نہ کرے کہ عورت کی بھی حاجت روائی ہو جائے۔ (ایضاً)

اب عورت و مرد کے ملاپ یعنی جماع کرنے کا طریقہ جاننے سے پہلے دو لفظ (۱) فَرج (۲) دُبُر کو سمجھ لیجئے۔ فَرج عورت کے اگلے مقام کو اور دُبر پچھلے مقام کو کہتے ہیں۔ مرد اپنی بیوی کے پچھلے مقام یعنی دُبُر کو ہرگز استعمال میں نہیں

لاسکتا کیونکہ یہ حرام ہے اگلے مقام یعنی فرج کو جس طرح چاہے استعمال میں لائے کہ اس پر کوئی ممانعت نہیں چنانچہ اس سلسلے میں کچھ باتیں تحریر ہوتی ہیں ان کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیا جائے تا کہ حکم عدولی نہ ہوسکے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

نِسَآءُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ تمہاری عورتیں تمہارے لئے کھیتیاں ہیں تو آؤ اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو۔

(سورہ بقرہ آیت ۲۲۳) (ترجمہ کنزالایمان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی طرف آیت کریمہ "نِسَآئُوْكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ" وحی کی گئی، لہٰذا تم اپنی کھیتیوں میں آگے سے آؤ اور پیچھے سے مگر دُبر اور حیض سے بچو۔

(ترمذی، مشکوٰۃ ص ۲۷۶)

دَرس:۔

یہود کی تردید میں (مذکورہ بالا) آیت کریمہ اُتری وہ کہتے تھے کہ اگر خاوند بیوی کے پاس پیچھے سے فرج میں صحبت کرے تو بچہ بھینگا ہوتا ہے اس آیت کریمہ میں ان کا رد کیا گیا (اور اوپر لکھی گئی حدیثِ پاک) اس آیت کریمہ کی تفسیر ہے یعنی خاوند کو اختیار ہے کہ اپنی بیوی سے آگے سے صحبت کرے یا پیچھے سے مگر یہ ہے کہ ہو فرج میں۔ اسی لئے رب تعالیٰ نے فرمایا کہ اپنی کھیتی کے پاس آؤ اور ظاہر ہے کہ کھیتی فرج ہے نہ کہ دُبر نیز فرج میں بھی بحالتِ حیض صحبت حرام ہے

کیونکہ اس حالت میں فرج بھی دُبُر کی طرح نجاست کی جگہ ہوتی ہے اور (اس حالت میں) صُحبت مضر ہوتی ہے، حق یہ ہے کہ جو شخص حیض میں صحبت حلال جانے وہ کافر ہے کہ نصِ قرآنی کا منکر ہے۔ (مراۃ شرح مشکوٰۃ جلد پنجم ص ٦١)

فصول بقراطی میں ہے کہ جنابت سے غسل نہ کرنا مرضِ برص پیدا کرتا ہے اور بحالتِ حیض جماع کرنے سے جُذام کا خطرہ ہے۔

(فیوض الباری پارہ دوم ص ١٥)

پیارے اسلامی بھائیو!

شادی کی تاریخ طے کرنے سے پہلے لڑکی کی والدہ کو چاہیئے کہ وہ اپنی لڑکی سے ایامِ حیض کے بارے میں معلوم کرلے تا کہ شادی کی تاریخ ان دنوں کے علاوہ اور دنوں میں رکھی جائے اس بات کا خیال نہ رکھنے کی وجہ سے شبِ زفاف میں مرد شہوت کے طوفان میں بہہ کر اپنی بیوی سے شبِ باشی کرلیتا ہے حالانکہ وہ حیض سے ہوتی ہے، ظاہر ہے اور دنوں کے علاوہ شبِ زفاف میں بھی ایسا کرنا حرام ہی ہے آپ نے قرآن وحدیث اور ان کی تفسیر وتشریح سے بخوبی سمجھ لیا ہوگا کہ مرد کے لئے اپنی عورت سے جماع کرنے کا مقام صرف فرج ہے البتہ کیفیت پر پابندی نہیں جیسا کہ پہلے بھی بیان ہوا اب جماع کا وہ طریقہ بیان ہوتا ہے جو قرآن وحدیث سے اشارتاً معلوم ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

فَلَمَّا تَغَشّٰهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيفًا . پھر جب مرد اس پر چھایا اسے ایک ہلکا سا پیٹ رہ گیا۔ (سورہ اعراف آیت ۱۸۹) (ترجمہ کنزالایمان)

تغشا :۔

یہ کنایہ ہے صُحبت سے حضرت علامہ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔تغشا بنا ہے غشیان سے بمعنی چھا جانا ہے اس لئے مدہوشی کو غشی کہتے ہیں کہ وہ عقل پر چھا جاتا ہے پردہ کو غِشَاوَہ کہا جاتا ہے کہ وہ چیز پر چھا کر اسے چھپالیتا ہے یہاں غشیان سے مراد ہے جماع اور صحبت اگرچہ صحبت دو طرفہ ہوتی ہے مگر چھا جانا زوج (خاوند) کی طرف سے ہوتا ہے۔ (تفسیر نعیمی جلد نہم ۴۶۶)

شوہر کا بیوی پر چھا جانا اس صورت میں ہوگا کہ بیوی نیچے اس طرح لیٹے کہ اس کی پیٹھ سے زمین سے لگی ہو اور شوہر اس کے اوپر اس طرح لیٹے کے میاں بیوی دونوں کے چہرے اور دوسرے اعضاء ایک دوسرے کے سامنے ہو جائیں اس طرح پر جماع کرنا مرد وعورت کے لئے باعثِ لطف وسرور ہے۔اور اُستقرار حمل کیلئے بھی معین ہے۔

حضرت ابُو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مرد عورت کے چاروں شعبوں (یعنی دونوں پنڈلیوں اور دونوں رانوں) کے درمیان بیٹھ گیا اور کوشش کرلی یعنی دخول ہوگیا اگرچہ انزال نہ ہو تو ضرور غسل واجب ہوگیا۔

(بخاری جلد اوّل ص ۴۳)

حدیث پاک میں شُعبِ اَرْبَع یعنی چاروں شعبوں سے کیا مراد ہے؟

اس بارے میں مختلف اقوال ہیں۔ (۱) عورت کے دونوں ہاتھ دونوں پاؤں مراد ہیں۔ (۲) دونوں پنڈلیوں اور دونوں رانیں مراد ہیں۔ (۳) عورت کی شرمگاہ کے دونوں بالائی اور دونوں زیریں لب مُراد ہیں۔ (۴) عورت کی دونوں سرینیں اور دونوں رانیں مُراد ہیں۔ (نزھۃ القاری جلد ثانی ص ۲۰۷ وغیرہ)

لہٰذا اگر شُعَبِ اَرْبَعْ سے مُراد عورت کی دونوں سرین اور رَان ہوں تو مرد کا ان کے درمیان بیٹھنا اس وقت ہوگا جب عورت لیٹی ہو اور ٹانگ اٹھا کر جماع کرے یہ طریقہ اِستقرارِ حمل کیلئے نہایت مفید ہے۔

حضرت علاّمہ مفتی احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمۃ سُورۂ بقرہ کی آیت کریمہ کی تفسیر فرماتے ہوئے جماع وصحبت کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

جَب کبھی چاہو دن یا رات یا جیسے چاہو کھڑے ہوکر، بیٹھ کر، لیٹ کر، آگے سے پیچھے سے یا چت بشرطیکہ صحبت فرج میں ہو۔ "یعنی اگلے مقام میں" (تفسیر نعیمی جلد دوم ص ۴۶۴)

جماع کرتے وقت سادگی کو اپنانا ہی لطف و سرور کی زیادتی اور مرد و عورت کے بقائے جسمانی کیلئے مفید ہے اس ضمن میں دو طریقے لکھے جاچکے ہیں لہٰذا محض عیش پرستی کے لئے نئی نئی جدتیں اور نئے نئے طَرز ایجاد کرنے کے بجائے نیت ثواب اور حصُولِ اولاد کے لئے سادگی کو اپنانا ہی خُوب سے خُوب تر ہے حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر ایک کی حلال صحبت میں صدقہ ہے لوگوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ کیا ہم میں سے کوئی اپنی شہوت پوری کرے تو اس میں اسے ثواب ملتا ہے؟ فرمایا بتاؤ تو اگر یہ شہوت حرام میں خرچ کرتا۔ تو اس پر گناہ

ہوتا تو یونہی جب اسے حلال میں خرچ کرے گا تو اسے ثواب ملے گا۔

(مسلم مشکوٰۃ ص ۱٦۸)

آخر میں حیض ونفاس کی حالت میں اپنی بیوی سے جماع کرنے اور اسی طرح اس کی دُبر میں جماع کرنے اور یُونہی ایک مرد کا دوسرے مرد کے پچھلے مقام میں لواطت وغیرہ کرنے پر احادیث کریمہ میں وارد وعیدیں ذکر ہوتی ہیں[۱] اللہ تعالیٰ جملہ مدعیان اسلام کو ان حرام کاریوں اور موذی بیماریوں سے محفوظ و مامون رکھے آمین۔

ترمذی، ابنِ ماجہ، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص حائض (حیض والی) سے یا عورت کے پیچھے کے مقام میں جماع کرے یا کاہن کے پاس جائے اس نے کفران کیا اس چیز کا جو محمد ﷺ پر اتاری گئی ہے[۲] (بہارِ شریعت حصہ دوم ص ۷۰)

ترمذی، نسائی، ابنِ حبان ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس مرد کی طرف نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا جو مرد کے ساتھ جماع کرے یا عورت کے پیچھے کے مقام سے جماع کرے۔

(بہارِ شریعت حصہ نہم ص ۷۳، مشکوٰۃ ص ۲۷٦)

امام احمد، ابُو داؤد، حضرت ابُو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رَاوی ہیں کہ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص عورت کے پیچھے کے مقام میں جماع کرے وہ ملعون ہے۔ (ایضاً)

۱۔ زنا کی تباہ کاریاں اور مرد و عورت کے جنسی ملاپ پر بہترین کتاب بہار شباب کا مطالعہ کیجئے۔
۲۔ حیض و نفاس کے احکامات "خزینہ نسواں مع عورتوں کی نماز" میں دیکھئے۔

ترمذی، ابن ماجہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رَاوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کو قومِ لوط کا عمل کرتے پاؤ تو فاعل ومفعول بہٖ (یعنی کام کرنے والا اور کروانے والا) دونوں کو قتل کر ڈالو۔ (بہارِ شریعت حصّہ نہم ص ۷۲، مشکوٰۃ ص ۳۱۲)

رزین، حضرت ابنِ عباس اور حضرت ابُو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا: ملعون ہے وہ جو قومِ لوط کا عمل کرے اور ایک روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دونوں (یعنی لواطت کرنے اور کروانے والے) کو جلا دیا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں پر دیوار ڈھادی یعنی گرادی۔ (بہارِ شریعت حِصّہ نہم ص ۷۳، مشکوٰۃ ص ۳۱۳)

حضرت ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو چُوپائے سے صُحبت کرے اُسے قتل کر دو۔

(ترمذی، ابنِ ماجہ، مشکوٰۃ ص ۳۱۲)

خُدا کی طرف سے غیب کی خبریں پانے والے، چھپی باتیں، آئندہ واقعات بتانے والے مخبرِ صادِق ﷺ فرماتے ہیں کہ آخر زمانہ میں تین قِسم کے لوگ ہوں گے جن کو ''لوطی'' کہا جائے گا۔ ایک وُہ جو (لڑکوں کو) فقط گُھوریں گے (یعنی شہوت سے) اور باتیں کریں گے ایک وُہ جو، ان سے مُصافحہ اور مُعانقہ کریں گے (یعنی شہوت کے ساتھ) ایک وُہ جوان لڑکوں کے ساتھ فعلِ بد کریں گے ان سب پر خدا کی مار، پھٹکار ہو مگر وہ جو توبہ کرلیں گے۔ جس نے سچی توبہ کرلی اللہ تعالیٰ نے قبول کی۔ (بہارِ شباب ص ۶۰)

حضور ﷺ فرماتے ہیں:

دس عادتیں ہیں جنہیں قوم لوط نے اختیار کیا اور اسی لئے ہلاک کردی گئی۔ میری امت ان دس پر ایک اور زیادہ کرے گی (۱) مردوں کا مردوں کے ساتھ بدفعلی کرنا۔ (۲) غلیل بازی کرنا۔ (۳) گولیاں کھیلنا۔ (۴) کبوتر بازی کرنا (۵) ڈھول باجے بجانا (۶) شرابیں پینا۔ (۷) داڑھی منڈوانا یا کتروانا (۸) مونچھیں بڑھانا۔ (۹) سیٹی اور تالی بجانا۔ (۱۰) مردوں کا ریشم پہننا۔ اور میری اُمت ایک عادت اور زیادہ کرے گی کہ عورتیں، عورتوں سے خاص طریق پر ملیں گی۔ (بہارِ شباب ص۷۸)

صاحبِ شریعت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تو صاف بتا دیا کہ عورتوں کا آپس میں (خاص صورت سے) ملنا ان کا آپس کا زنا ہی ہے۔

پھر تاکید فرمائی کہ:

''نہ عورت، عورت کے ساتھ مقاربت کرے اور نہ عورت اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو خراب کرے کیونکہ جو عورت اپنے ہاتھوں سے اپنے آپ کو خراب کرتی ہے وہ بھی یقیناً زانیہ ہی ہے۔ (بہارِ شباب ص۷۷)

افسوس آج شہوت پرست مرد ہی نہیں بلکہ عورت بھی اس موذی مرض میں گرفتار ہے کہ شہوت سے مغلوب ہو کر اپنے ہاتھوں اپنے نازک جسم کو ہی تباہ و برباد نہیں کر رہی ہے بلکہ آخرت کو بھی خراب کر رہی ہے۔ چنانچہ مبلغ اسلام الشاہ محمد عبدالعلیم صدیقی میرٹھی، مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس پر تنبیہہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اپنے ہاتھوں اس انمول خزانہ کو برباد کرنا ایسا سخت گناہ ٹھہرایا گیا کہ دُنیا کی

کوئی سزا بھی ایسے شدید جرم کیلئے کافی نہیں ہوسکتی۔ جہنم کا دردناک عذاب ہی اس کا معاوضہ ہے۔ دنیا میں اس فعل ناپاک کے مرتکب ہونے کی صورت پر خدا کی ہزاروں لاکھوں پھٹکاریں۔ (کیوں؟ اس لئے کہ)

نَاکِحُ الْیَدِ مَلْعُوْنٌ [1] یعنی ہاتھ کے ذریعہ اپنی قوت کو نکالنے والا ملعون ہے۔ (بہارِ شباب ص ۷۰)

ایک اور مقام پر خلافِ فطرت صورتیں اپنانے والوں کو (مثلاً لواطت مُشت زنی وغیرہ کرنے والوں کی) تنبیہہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ذرا سوچنا! وہ وقت کیسی حیرت و ندامت کا وقت ہوگا۔ جب ایک دوشیزہ پاک دامن اپنی تمام اُمیدوں کا مرکز تم کو بنائے ہوئے تمہارے پاس آئے اور تم اس حالت میں گرفتار ہو گے کہ شرم کے مارے سر بھی نہ اٹھا سکو گے ادھر اپنی صحت و عافیت وتندرستی کو عمر بھی کیلئے کھویا۔ ادھر دوسری پاک دامن بے گناہ کی حسرتوں کا خون کیا۔ نہ خود ہی زندگی کا لطف اٹھایا نہ دوسروں کو مزہ پانے کا موقع دیا۔ پھل لانا تو کُجا بیج ڈالنے کے قابل بھی نہ رہے۔ آج اس کل کی بات کے متعلق سوچو اور ابھی ابھی اسی اُبھرتی ہوئی جوانی میں اندھے نہ ہو جاؤ دیکھو۔ دیکھو تمہارا ضمیر اس گندے خلافِ فطرت فعل پر تم کو خود ملامت کرے گا۔ کل کی ملامت سے بچے کے لئے آج ہی بُری عادت کیوں نہیں چھوڑ دیتے۔

(بہارِ شباب ص ۴۹)

ابو داؤد، ترمذی، بیہقی، حاکم، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں کہ

ا۔ عامہ، درمختار، فتح القدیر ص ۶۴، کتاب الصیام رکن دین حصہ سوم ص ۹۳

حضور ﷺ نے فرمایا: جب مرد زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان نکل کر سر پر مثل سائبان کے ہو جاتا ہے جب اس فعل سے جُدا ہو جاتا ہے تو اس کا ایمان لوٹ آتا ہے۔ (بہارِ شریعت)

صحیح بخاری کی ایک طویل حدیث میں حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ فرماتے ہیں کہ رات میں نے دیکھا کہ دو شخص میرے پاس آئے اور مجھے زمین مقدس کی طرف لے گئے (اس حدیث میں چند مشاہدات بیان فرمائے ان میں ایک یہ بات بھی ہے کہ) ہم ایک سوراخ کے پاس پہنچے جو تنور کی طرح اُوپر سے تنگ ہے اور نیچے سے کشادہ اس میں آگ جل رہی ہے اور اس آگ میں کچھ مرد اور عورتیں برہنہ ہیں جب آگ کا شعلہ بلند ہوتا تو وہ لوگ اُوپر آ جاتے ہیں اور جب شعلے کم ہو جاتے ہیں تو شعلے کے ساتھ وہ بھی اندر چلے جاتے ہیں (یہ کون لوگ ہیں ان کے متعلق بیان فرمایا) یہ زانی مرد اور عورتیں ہیں۔

(بہارِ شریعت حصہ نہم ص ۵۸)

حاکم، بیہقی حضرت ابنِ عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رَاوی ہیں کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جوانانِ قریش! اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرو جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرے گا اس کے لئے جنت ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ نہم ص ۵۹)

ابنِ حبان اپنی صحیح میں حضرت ابُو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے راوی ہیں کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت جب پانچوں نمازیں پڑھے اور پارسائی کرے اور شوہر کی اطاعت کرے تو جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (ایضاً)

۱۵...... انزال کے وقت دل میں یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطٰنِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا الٰہی شیطان کے لئے حصہ نہ بنا اس میں جو (اولاد) تو مجھ کو عطا کرے۔

(مُصنف ابن ابی شیبہ حصن حصین ص ۷۵)

۱۶...... مرد فراغت کے بعد فوراً اپنی بیوی سے جُدا نہ ہو بلکہ کچھ دیر توقف کرے کہ اس کی عورت بھی فارغ ہو لے کہ اکثر اوقات عام طور پر عورت بعد ہی میں فارغ ہوتی ہے ویسے بھی اطباء کے نزدیک فراغت کے فوراً بعد جُدا ہو جانا صحت کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔

۱۷...... جماع سے فراغت کے بعد ایسے ہی سو جانا صحت کے لئے نقصان دہ ہے بالخصوص شرم گاہ میں موذی مرض کے پیدا ہو جانے کا خطرہ ہے لہٰذا فراغت کے بعد کچھ دیر توقف کرنے کے بعد استنجا کر لے اور شرم گاہ کو اچھی طرح دھولے جماع سے فراغت کے بالکل فوراً بعد شرم گاہ کو دھونا بالخصوص ٹھنڈے پانی سے یہ طبّی نقطہ نظر میں نقصان دہ ہے۔

۱۸...... جماع سے فارغ ہونے کے بعد فوراً غسل کرنا واجب نہیں ہے بلکہ ایسا کرنے میں بیماری کا اندیشہ واحتمال ہے البتہ غسل جنابت میں اتنی تاخیر کرنا کہ نماز قضا ہو جائے حرام ہے یہ جو بعض لوگوں میں مشہور ہے کہ جماع کے فوراً بعد غسل کرنا ضروری ہے ورنہ ہر قدم چلنے پر گناہ ملتا ہے گویا ایسی بات کہنے والوں کے مطابق تو چارپائی یا مسہری ہی پر غسل کرنا پڑے گا کیونکہ اگر اتر کر غسل خانے گیا تو ہر قدم چپے پر گناہگار ہو گا یہ بات من گھڑت ہے اس کی کوئی اصل نہیں مسئلہ وہی ہے جو اُوپر بیان ہوا کہ غسلِ جنابت میں اتنی تاخیر کرنا حرام وگناہ ہے

کہ نمازِ قضا ہو جائے لہٰذا اگر جماع کے بعد غسل کرنے کا ارادہ نہیں ہے بلکہ نمازِ فجر سے پہلے غسل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو استنجاء کر کے شرمگاہ دھو لے اور وضو کر کے سو جائے اور پھر ایسے وقت اُٹھ کر غسل کر لے کہ نمازِ فجر جماعت کیساتھ پڑھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

صحیح بخاری و مسلم میں حضرت عبدُ اللہ بن عُمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسُول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ ان کو رات میں نہانے کی ضرورت ہو جاتی ہے۔

ارشاد فرمایا: وضُو کر لو اور عضوِ تناسل کو دھو لو پھر سو رہو۔

(بہارِ شریعت حصّہ دوم ص ۲۶ مشکوٰۃ ص ۴۹)

فائدہ:

جو شخص جنابت کی حالت میں پڑے رہنے کی عادت بنا لے یہاں تک کہ نماز تک فوت ہو جائے تو ایسا جُنبی جس گھر میں ہوگا اس میں رحمت کے فرشتے وہاں داخل نہ ہوں گے لیکن جو شخص اپنے کسی کام میں مشغول ہونے کی وجہ سے غسل کو مؤخر کر دے یا وضُو کر کے سو جائے یا اپنے کام کاج میں مشغول ہو جائے اور بعد میں غسل کر لے تو وہ جنبی اس وعید میں داخل نہیں ہے۔

(عینی ج ۲ ص ۶۳ فیوض الباری فی شرح صحیح بخاری پارہ دوم ص ۲۷)

۱۹...... جماع کے بعد اگر کھانے کی حاجت ہو تو ہلکی مگر مقوی غذا استعمال کر لے اور کھانے سے پہلے کم از کم ہاتھ منہ دھو لے اور بہتر یہ ہے کہ وضُو کر لے۔

صحیحین بخاری (مسلم) میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں نبی کریم ﷺ جب جنبی ہوتے اور کھانے یا سونے کا ارادہ فرماتے تو نماز جیسا وضو کرتے ۔ (بہارِ شریعت حصہ دوم ص ۲۶، مشکوٰۃ ص ۴۹)

۲۰...... جماع کے فوراً بعد پانی پینا صحت کے لئے مضر ہے۔ (تحفہ نصائح ص ۵۰)

تنبیھہ

جس پر غسل جنابت ہو اسے کھانے پینے کے لئے وضو مستحب ہے اگر بلا وضو کھا پی لیا تو مکروہ تنزیہہ ہے البتہ اگر ہاتھ میں ناپاکی لگی تھی اور کھانے پینے کی چیز میں وہ ناپاکی لگ گئی اگر چہ قلیل ہی ہو وہ جگہ جہاں ناپاکی لگی ہے ناپاک ہو جائے گی جب کہ ٹھوس ہو اور اگر مائع کی صورت میں ہو جیسے دُودھ یا شربت وغیرہ تو اس صورت میں وُہ تمام چیز ناپاک ہو جائے گی اور ظاہر ہے کہ ناپاک چیز کا کھانا منع ہے۔

۲۱...... ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد اگر دوبارہ جماع کی خواہش ہو تو پہلے غسل کرلے کہ ''احناف'' کے نزدیک ہر جماع کے بعد غسل کرلینا مستحب ہے۔ اگر غسل نہ کر سکے تو صرف وضو کرلے کہ غسل کی طرح دو جماعوں کے درمیان وضو کرلینا بھی احناف کے نزدیک مستحب ہے مذکورہ مسئلہ میں وضو یا غسل کا استحباب دو جماعوں کے درمیان ہے رہا غسلِ جنابت تو وہ فرض ہے۔ اگر کسی نے ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد بغیر غسلِ یا وضو کئے دوبارہ جماع کیا تو اس صورت میں گناہ گار نہیں ہوگا۔ البتہ زیادہ پاکیزگی و ستھرائی اسی میں ہے کہ دو

جماعوں کے درمیان غسل یا وضو کر لے اس کے علاوہ یہ بات طبّی نقطہ نظر سے یاد رکھنی چاہیئے کہ ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد دوبارہ جماع اسی وقت کرے جب خواہشِ کامل ہو ورنہ ایک مرتبہ ہی پر انحصار کرے۔

حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک روز نبی کریم ﷺ اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس گئے (صحبت کی) ایک سے فارغ ہو کر غسل کرتے، پھر دوسری سے فارغ ہو کر، راوی کا بیان ہے۔ میں عرض گذار ہوا کہ یا رسول اللہ ﷺ آپ ایک ہی بار غسل کیوں نہیں فرما لیتے؟ فرمایا کہ قلبی طہارت، بہتری اور جسمانی طہارت اس میں زیادہ ہے۔ (ابوداؤد کتاب الطہارت مترجم ص ۱۳۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کی کہ جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس گیا پھر دوبارہ جانا چاہے۔ تو دونوں کے درمیان وضو کر لے۔ (ایضاً)

۲۲...... بد خوابی شیطان سے ہے اس لئے اگر احتلام ہو جائے تو استنجا کر کے اپنے اہل کے پاس جانا چاہیئے یعنی استنجا کے بعد جماع کرے اگر خواہش ہو۔

(حاشیہ تحفہ نصائح ص ۴۵)

۲۳...... جس وقت پیٹ بھرا ہو اس وقت جمع نہ کرے کہ اس میں ضرور بیماری کا پورا اندیشہ ہے یونہی بالکل خالی پیٹ بھی جماع نہیں کرنا چاہیئے۔

(تحفہ نصائح ص ۴۴ وغیرہ)

۲۴...... بعض لوگوں میں جو مشہور ہے کہ مہر ادا کئے بغیر عورت کے ہاتھ لگانا حرام ہے محض غلط ہے کہ آج کل عام طور پر یونہی مطلق و مبہم طور پر مہر بندھتے ہیں

لہٰذا جب تک مرد کی موت یا طلاق نہ ہو تو عورت کو مہر کے مطالبہ کا حق نہیں البتہ مردانہ غیرت کا تقاضا یہ ہے کہ اس صورت میں مرد عورت کے مزاج اور اپنی حیثیت کے مطابق کوئی تحفہ، جماع سے پہلے اپنی عورت کے دے دے ویسے بھی ہدیہ دینا باہم محبت و ملاپ کا ذریعہ ہے۔

کثرت جماع سے گریز کرے کہ

۲۵...... ﴿ جلد جلد صُحبت کرنے سے دماغ کمزور ہو گا اور بینائی بھی''۔

(حاشیہ تحفہ نصائح ص ۴۵)

فی زمانہ انسانی اعضاء پہلے کی طرح قوی و طاقتور نہیں رہے آج اعضائے انسانی کسی قدر کمزور و ناتواں ہیں لہٰذا ہر مرد اپنی اپنی جسمانی صحت اور قوّت و طاقت کا لحاظ رکھتے ہوئے جماع کرلے۔ حکماء و اطباء کے نزدیک مہینے میں ایک بار اگر زیادہ خواہش ہو تو دو مرتبہ یعنی ہر پندرھویں دن اور آخری حد یہ ہے کہ چار مرتبہ یعنی ہر ہفتہ میں ایک بار جماع کرے اس سے تجاوز نہ کرے کہ صحت کے لئے مضر ہے البتہ شرعاً جماع کی مُدت پر کوئی قطعی حکم نہیں ہے ہر ایک شخص اپنے حالات سے بخوبی واقف ہوتا ہے لہٰذا اسے چاہیئے کہ وُہ افراط و تفریط کو چھوڑ کر اعتدال کی راہ اختیار کرلے کہ یہی انسب اور بہتر ہے آخر میں ہم چند مواقع لکھتے ہیں جن سے جماع کرنے کی مُدّت کی طرف اشارہ ملتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ پھر جب (حیض سے) پاک ہو جائیں تو (تم) ان کے پاس جاؤ جہاں سے تمہیں اللہ نے حکم دیا۔

درس:۔

عورتوں کے پاک ہونے کے بعد، ملنے کا خاص وقت ہے اس وقت مقاربت وصحبت نتیجہ خیز ہوگی۔ اطباء کی تحقیق ہی اس باب میں یہی ہے۔ بعض نے تین دن بتائے بعض نے کچھ اور بڑھائے الغرض پاکی کا زمانہ تخم ریزی کا وقت ہے۔ (بہارِ شباب ص۲۹)

احمد، ابُو داؤد، ترمذی بافادۂ تحسین، نسائی، ابن ماجہ، ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم بافادۂ تصحیح حضرت اَوس بن اَوس اور طبرانی اوسط میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے راوی ہیں کہ فرماتے ہیں ﷺ جو نہلائے اور نہائے۔ اور اوّل وقت آئے اور شروع خطبہ میں شریک ہو اور چل کر آئے سواری پر نہ آئے اور امام سے قریب ہو اور کان لگا کر خطبہ سُنے اور لغو کام نہ کرے اس کے لئے ہر قدم کے بدلے سال بھر کا عمل ہے ایک سال کے دنوں کے روزے اور راتوں کا قیام اس کیلئے اجر ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ چہارم ص۷۴، مشکوٰۃ ص۱۲۲)

درس :۔

اس حدیثِ پاک میں ’’نہلائے اور نہائے‘‘ کے کئی معانی بیان کئے گئے ہیں ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ’’نماز سے پہلے بیوی سے صُحبت کرے

تا کہ وُہ بھی نہائے اور جُمعہ کے وقت دِل میں سکون رہے نگاہیں نیچی رہیں۔

(مراۃ شرح مشکوٰۃ جلد دوم ص ۳۳۷)

دارمی نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت کی کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی عورت کو دیکھا اور وُہ پسند آ گئی تو اپنی زوجہ کے پاس چلا جائے کہ اس کے پاس بھی وہی چیز ہے جو اس کے پاس ہے۔

(بہارِ شریعت حصہ شانزدہم ص ۷۹، مشکوٰۃ ۲۶۹)

درس:۔

یعنی بلا قصد کسی اجنبی عورت پر نظر پڑ جائے اور دل کو بھا جائے تو اس عورت پر نظریں نہ جمائے اور نہ ہی اسے دوبارہ دیکھے بلکہ اپنی عورت کے پاس چلا جائے تا کہ کسی قسم کا فتنہ جنم نہ لے سکے۔ سُبحَانَ اللہ اللہ رَبُّ العالمین کے محبوب رحمۃ اللعالمین کے لائے ہوئے رحمت بھرے دین کی تعلیمات کتنی ارفع و اعلیٰ ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان نُورانی تعلیمات پر عمل کر کے دین و دنیا کو منوّر کرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین۔

☆......☆......☆